وقـــائع

ڈاکٹر محمد سعود مرحوم

۲۰ مئی ۱۹۸۷ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے محققین اپنے دیرینہ، مخلص اور قابل قدر رفیق جناب ڈاکٹر محمد سعود کی رفاقت سے محروم ہو گئے ۔ ڈاکٹر محمد سعود مرحوم یوں تو ایک مدت سے مختلف امراض کے حملوں کی زد میں تھے، لیکن جسمانی کمزوری ان کے حوصلوں کو پست کرنے میں ہمیشہ ناکام رہی ۔ موت ایک اٹل حقیقت ہے جس سے مفر نہیں ، مگر یہ کبھی وہم و گمان میں بھی نہ آیا تھا کہ ڈاکٹر سعود اس قدر جلد داغ مفارقت دے جائیں گے ۔

ڈاکٹر سعود ۲۰ دسمبر ۱۹۳۵ء کو ملیرکوٹلہ اسٹیٹ (مشرقی پنجاب) میں ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے، قیام پاکستان کے وقت ان کا خاندان ھجرت کرکے پاکستان آیا اور بہاول پور میں مستقل سکونت اختیار کر لی ۔ اس خاندان کو اپنے علمی تفوّق کے سبب بہاول پور میں ہمیشہ عزت و احترام اور قدرومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ۔ جامعہ عباسیہ اور بعدازاں جامعہ اسلامیہ کے بزرگ اساتذہ ، مولانا محمد فاروق صاحب، مولانا محمد احمد صاحب اور مولانا اسرار احمد صاحب کا تعلق اسی خاندان سے ہے ۔ خود ڈاکٹر صاحب مرحوم کے والد گرامی مولانا شفیق احمد صاحب بھی بہاول پور کی جانی پہچانی علمی شخصیت تھے ۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

علمی اعتبار سے ایک منفرد حیثیت رکھتے تھے، انھوں نے ایک طرف تو اپنے آباء و اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جامعه عباسیه سے فاضل کا امتحان پاس کرکے دینی علوم میں دسترس حاصل کی، اور دوسری طرف جامعه کراچی سے کیمسٹری میں ایم اے اور بعد ازاں History and Philosphy of Science کے شعبه میں گراں قدر علمی مقاله پیش کرکے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ۔

ڈاکٹر صاحب ستمبر ۱۹٦۱ء میں اداره تحقیقات اسلامی سے وابسته ہوئے اور تادم مرگ اسی اداره کے ساتھ ان کی وابستگی رہی۔ وہ اداره میں ریڈر (ایسوسی ایٹ پروفیسر) اور ,, شعبۂ تاریخ و فلسفه سائنس،، کے صدر تھے ۔ اپنے بے شمار دیگر علمی مقالات و مضامین کے علاوه انھوں نے دو نہایت مفید علمی کتابیں مرتب فرمائیں،

(1) Scientific Method of Ibn al Haitham.

(2) Islam and Evolution of Science.

اول الذکر کتاب مرحوم نے ڈاکٹریٹ کے مقاله کے طور پر پیش کی ۔ اداره نے جامعه کراچی سے اس کی طباعت کی اجازت حاصل کر لی ہے ۔ عنقریب یه کتاب زیور طبع سے آراسته ہوکر سامنے آجائے گی ۔ (انشاء الله) مرحوم کی دوسری کتاب ان کی وفات سے کچھ ہی عرصه قبل اداره سے شائع ہوئی. مرحوم نے اس کا اردو ترجمه بھی مکمل کر لیا تھا، جس کی اشاعت ادارے کے آئنده پروگرام میں شامل ہے ۔

۱۹۸۲ء میں ڈاکٹر سعود مرحوم کو فکرونظر کی ادارتی ذمه داریاں سونپی گئیں اور وه کم و بیش اڑھائی سال تک یه اضافی ذمه داریاں بھی سرانجام دیتے رہے ۔ اس دوران نائب مدیر کی حیثیت سے راقم کو

ان کے ساتھ کام کرنے کا شرف حاصل ہوا ۔ انھوں نے اپنے مخصوص اسلوب میں فکرونظر کیلئے نہایت طویل ادارتی نوٹ لکھے ، جنہیں دوسرے جرائد و رسائل نے اپنے صفحات میں مکرر شائع کیا ۔ ڈاکٹر سعود فن تقریر میں بھی ایک خاص مہارت رکھتے تھے، علمی اور ادبی تقاریب کے علاوہ ، ریڈیو اور ٹی وی پر بھی انھوں نے مختلف موضوعات کے تحت بے شمار تقاریر کیں ۔

ادارہ تحقیقات اسلامی کے رفقاء ان کی وفات پر بے حد غمگین ھیں، اور اللہ رب العزّت کے حضور دست بدعا ھیں کہ وہ مرحوم کو اعلی علیین میں جگہ دے ۔ آمین ۔

مولانا محمد حنیف ندوی

ملک کے ممتاز عالم دین اور محقق جناب مولانا محمد حنیف ندوی (ولادت : ۱۰ جون ۱۹۰۸ء) کی وفات (۱۳ جولائی ۱۹۸۷ء) سے میدان تحقیق ایک اور قابل فخر محقق سے محروم ہو گیا ۔ مولانا مرحوم کی زندگی کا ہر ہر لمحہ علم وتحقیق اور تصنیف وتالیف میں صرف ہوا۔مرحوم ان چندِ ممتاز علماء میں سے تھے جنھیں تمام مکاتب فکر میں یکساں طور پر عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا ۔ مولانا کی زندگی کے آخری ایام کا ایک طویل حصہ ادارہ ثقافت اسلامیہ سے وابستگی میں بسر ھوا ۔ المعارف میں ان کے ٹھوس علمی مضامین اس علمی مجلہ کی روح کی حیثیت رکھتے تھے ۔ مولانا کے افکار و خیالات سے اختلاف تو ممکن ہے مگر ان کے تفحّص، تبّحرِ علمی اور پر زور دلائل سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔ بے شمار علمی مقالات و خطبات کے علاوہ مولانا مرحوم کی بہت سی تالیفات کو بھی اهل علم کے هاں بہت بلند مقام حاصل ہے ۔ ان میں مطالعہ حدیث، اساسیات اسلام، مسئلہ اجتہاد، سرگذشت غزالی ، عقلیات

ابن تیمیه ، افکار غزالی ، اور افکار ابن خلدون خاص طور پر قابل ذکر ہیں ۔

مولانا ,, لسان القرآن،، کے نام سے ایک لغت مرتب فرما رہے تھے جس کی صرف دو جلدیں مکمل ہو سکیں اور ادارہ ثقافت اسلامیہ سے شائع کی گئیں ۔ ,, سراج البیان،، کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر بھی لکھی جس کے متعدد ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں ۔

ادارہ تحقیقات اسلامی مولانا کی وفات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ، مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے، آمین ۔